بلا اجازت کوئی صاحب نہ چھاپیں

رسالہ نمبر ۱۰

کیا روح و مادہ قدیم ہیں

سلطان المناظرین عبد الکبیر خان صاحب کبیر جلالپوری بارہ بستی افغانان نے
ویدوں سے ثابت کیا ہے کہ روح و مادہ پیدا شدہ ہیں جو روح و
مادہ کو قدیم مانتے ہیں وہ وید کے مخالف ایشور کے نہ ماننے
والے دہریہ ہیں نیز علم وید سے قطعی بے بہرہ ہیں

جس کو

جید برقی پریس دہلی میں طبع کرا کر شائع کیا ۲۰ دسمبر [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرم و دیر کے جھگڑے ترے چھپنے سے پڑے
تو اگر جلوہ نما ہو تو ہی تو ہو جائے

کیا روح و مادہ قدیم ہیں

مہرشی دیانند جی ستیارتھ پرکاش میں اور دیگر آریہ مہاشہ متعدد رسالوں اخباروں میں اپنی عقلی گھڑنت سے بہت کچھ زور آزمائی کرتے ہوئے چلے آکر اس کا ثبوت دینے میں پریشان کوشش میں سرگرداں ہیں۔ کہتے ہیں کہ روح و مادہ مثل ایشور کے غیر پیدا شدہ ازلی و قدیم ہیں یعنی وہ بھی مانند ایشور لائق پرستش و قابل تعظیم ہیں۔ اسی قدامت روح و مادہ کے چکر میں پھنسکر آواگون کے چکر میں گھن چکر بن رہے ہیں۔ کاش یہ قدامت روح و مادہ کا پھندا ٹوٹ جائے تو ہر آریہ آواگون کے چکر سے چھوٹ جائے ہیں اپنے دوستوں کے کتا بلی۔ گیدڑ وغیرہ جونوں میں ٹکراتے در بدر مارے پھر کر جھوٹی ہڈیاں چباتے دیکھکر دلی صدمہ ہوتا ہے۔ اے کاش وہ بھی خدائے حی و قیوم قادر مطلق ذوالجلال والاکرام واجب الوجود وحدہٗ لاشریک کے سچے پرستار بنکر اپنی محدود و معذور عقل کو پہچانیں اور جانیں کہ وہ معاملات الٰہی میں کہاں تک دخیل ہے تب راہ راست پائیں اور سورگ کے بھاگی بنجائیں۔ آواگون کے بسیر دیں چکر سے نجات پائیں۔ ایشور کے سچے بھگت کہلائیں۔ اور آواگون کے صدمے

نرا کھتا ہیں۔ گو وہ اپنے کو ایشور پرست ویدوں کا ماننے والا کہتے ہیں لیکن
محض برائے نام ع کہنے کو ہاں کہیں ہیں حقیقت میں ہاں نہیں۔ خیر آج ہم یہ ہی
دکھلاتے ہیں کہ سوامی دیانندجی معہ دیگر آریہ شاگردوں کے ویدوں کے
برودھی (مخالف) اور ناستک یعنی ناخدا پرست ہیں۔ کیونکہ ویدوں کی مخالفت
یعنی برائی کرنیوالے "ناستکو وید نندکہ" میں سے ہیں۔ دیکھو ستیارتھ پرکاش
سملاس ۸ فقرہ ۴۵ پرکرتی جیو۔ ایشور تینوں غیر پیدا شدہ ہیں۔ اس عالم کے
سبب علت ہیں۔ ان کی کوئی علت نہیں۔ پھر دیکھو فقرہ ۱۸ پیدائش عالم سے
پیشتر پرمیشور۔ پرکرتی۔ کال (زمانہ) اور اکاش اور نیز جیو ازلی ہیں۔ موجود ہوتے
ہیں۔ ان سے دنیا کی پیدائش ہوتی ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی نہو تو دنیا
بھی نہو۔ سملاس ۷ فقرہ ۵۰ وغیرہ میں اکثر جگہ اکیس چیزوں تک کا قدیم ہونا
تحریر ہے ہمیں آریہ سماج کی کتب سے اس کی تردید کا بہت مواد ملتا ہے۔ مگر
ہمکو محض روح و مادہ وغیرہ کی تردید ہی منظور نہیں۔ بلکہ ساتھ ہی یہ بھی دکھلانا مد نظر
ہے کہ آریہ ویدوں کے مخالف ہیں۔ اسی روح۔ مادہ۔ کال۔ اکاش جگی یا تیہ جس
کو آریہ لوگ قدیم کہتے ہیں وید ان کو کیا بتلاتے ہیں۔

دیکھو رگوید اشٹک ادھیائے ۷ ورگ ۷ امنتر پہلا۔ پیدائش کائنات سے
پہلے است یعنی شونیہ آکاش بھی نہیں تھا (آکاش کی قدامت غلط ہوئی۔ گمبیر)
اس وقت ست (پرکرتی) یعنی کائنات کی غیر محسوس علت جس کو ست کہتے ہیں
وہ بھی نہ تھی۔ اور نہ پرمانو (ذرے) تھے۔ کائنات میں جو آکاش دوسرے
درجہ پر آتا ہے وہ بھی نہ تھا بلکہ اس وقت صرف پرہم کی قدرت (طاقت) گمبیرا

عہ خلائے محض بھی نہیں تھا۔ مگر فقرہ نمبر ۴ مذکور میں ازلی لکھ مارا

جو نہایت لطیف اور اس تمام کائنات سے برتر یعنی علت سے موجود تھی تمام
کائنات اسی کی قدرت سے پیدا ہوئی ہے (دنیا آکاش - پرکرتی - پرمانو کی نفی کرتا
ہے آریہ ثابت کرتے ہیں - اور تمام کائنات سے جیو - پرکرتی وغیرہ کوئی شئے
باہر نہیں - لہذا تمام کائنات پیدا شدہ ہونے سے جیو - پرکرتی پیدا شدہ ہے - رگوید
منتر ۲ تا ۷ میں لکھا ہے جب یہ کائنات پیدا نہیں ہوئی تھی ... نہ اس وقت
فنا تھی نہ بقا تھی - نہ رات تھی - نہ دن - اس سے زمانہ یعنی کال ہی کی قدامت
نہیں بلکہ بقا کے ہونے سے ارباب جیو بے تعداد ذرات وغیرہ پرکرتی ماسوا ایشور
کے قدیم نہیں ہو سکتی - کبیرا دیکھو یجروید پرش سوکت ادھیائے ۳۱ منتر ۲ جو کائنات
پیدا ہو چکی اور جو آئندہ پیدا ہوگی نیز جو اب موجود ہے تینوں زمانوں میں وہی
پرش پرمیشور کل موجودات کو بناتا ہے - اس کے سوائے کوئی دوسرا دنیا کا
بنانیوالا نہیں ہے - وہ پرش پرماتما مٹی وغیرہ کل کائنات فانی سے اور جینے
مرنے وغیرہ سے مبرا ہے - اسلئے وہ بذاتہ غیر مولود ہے اور سب کو پیدا کرنے
والا - وہی اپنی قدرت سے اس کائنات کو بناتا ہے (نہ کہ روح و مادہ سے)
اس کی کوئی علت اولی نہیں بلکہ سب جیو مادہ کال آکاش وغیرہ کی علت فاعلی
اسی پرمیشور کو جاننا چاہئیے (محض ایک ایشور غیر مولود یعنی بذاتہ غیر پیدا شدہ ہے
سوائے اس کے سب کی علت اولی و علت فاعلی ایشور ہے - سب ایشور کے
پیدا کردہ ہیں - کائنات سے جیو مادہ آکاش زمانہ کوئی باہر نہیں - لہذا پیدا شدہ
ہیں - کبیرا اور دیکھو منتر ۴ - یہ کائنات تمام اس پرماتما کی ذات میں قایم ہیں -
اور پرلے (قیامت) کے وقت اسی کی قدرت میں سما جاتی ہے - مگر وہ پرش

(پرمیشور) اس حالت میں بھی جہالت ظلمت بےعلمی۔ جینے۔ مرنے۔ بخار وغیرہ دکھوں سے الگ اور اپنے نور و جلال کے ساتھ قائم رہتا ہے۔ (الف) اشنان کھانیوالی جس سے غیر ذی شعور اناج۔ زمین وغیرہ جڑ یعنی غیر ذی شعور اشیا جن میں جیو (روح) نہیں مراد ہے یہ دونوں قسم کی کائنات اسی کی قدرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ وہ ایشور ان سب کو پیدا کرتا ہے مثل اناج زمین وغیرہ کے۔ دیکھو منتر ۷ اس پرش پرمیشور نے پرتھوی یعنی زمین کے بنانے کے لئے پانی سے رس کو لیکر مٹی کو بنایا اسی طرح اگنی کے رس سے پانی کو پیدا کیا۔ آگ کو ہوا سے۔ اور ہوا کو آکاش سے۔ اور آکاش کو پرکرتی سے اور پرکرتی کو اپنی قدرت سے پیدا کیا۔ یہ تمام قدرت اور صنعت اسی کی ہے (منتر ۸) میں پرکرتی کو اپنی قدرت یعنی لفظ "کن" سے پیدا کیا ہوا بتلاتا ہے۔ ایشور اور پرکرتی ایکدوسرے کے مقابل قدیم نہیں بتلاتا۔ کبیرا منتر ۱۹ وہ پرجاپتی سب مخلوقات کا مالک جیون اور اس کے علاوہ جڑ غیر ذی روح کائنات کے اندر موجود سب کا منتظم غیر مولود اور حاضر و ناظر اسی کی قدرت سے یہ تمام گوناگوں کائنات پیدا و ظاہر ہوتی ہے۔ دیکھو اتھروید کانڈ ۱۰ انواک منتر ۸ پرکرتی (مادہ کی حالت اولین) وغیرہ اعلیٰ و لطیف کائنات اور گھاس مٹی چھوٹے کیڑے مکوڑے وغیرہ ادنےٰ مخلوقات۔ نیز انسان سے لیکر آکاش تک متوسط درجہ کی کائنات یہ تینوں قسم کی کائنات پرجاپتی نے اپنی قدرت سے پیدا کی (بخیال اختصار صدہا منتروں میں سے بطور مشتے نمونہ از خروارے چند منتر پیش کئے گئے ہیں جن میں بجز خالق کائنات کسی ہستی کو قدیم یعنی ازلی نہیں بتلایا گیا۔ بلکہ آگ پانی۔ ہوا۔ مٹی۔ آکاش۔ کال۔ پرکرتی۔ جیو۔ فنا۔ بقا۔ رات۔ دن۔

عـه لفظ ظاہر کسی لفظ وید منتر کے معنی نہیں۔ سوامی صاحب کی اپنی ایجاد ہے

وغیرہ ہر ایک شے جس کو شری دیانندجی یا آریہ سماج قدیم ازلی مانتے ہیں
سب کو پیدا شدہ از قدرت خلاق العالمین بتلایا ہے - لہذا سوائے
خدا کے کسی دوسری شے کو قدیم کہنے یا ماننے والا ناسمجھ وید کا مخالف
یا وید کے علم سے محروم و بے نصیب ہے - پھر دیکھیے ورہد آرنیک اپنشد
ادھیائے پہلا برہمن ۴ شلوک ۱۱ بلاشک ابتدا میں صرف ایک برہم
ہی تھا - وہ اکیلا ہوا خدا - اب اس نے ایک بہت اچھی سرشٹی رچی -
(دنیا بنائی) شلوک پہلا ابتدا میں صرف آتما (یعنی ایشور)
تھا ؛

پرشن اپنشد پرشن پہلا شلوک ۴ (یہ رگوید اور اتھروید سے
ماخوذ ہے) پرجاپتی کو پرجاؤں کی خواہش ہوئی - تو اس نے تپ (ریاض)
کیا - اور تپ کرنے کے بعد ایک جوڑا پیدا کیا یعنی رئی یعنی مادہ یا
پرکرتی اور پران یعنی روح یا جیو - اس خیال سے کہ یہ دونوں بلکہ میرے
لئے مختلف قسم کی پرجائیں (مخلوق) پیدا کریں (رکھے ہوئے لفظ ہیں کہ
روح و مادہ کو پیدا کیا کبیر) منڈک اپنشد پہلا کھنڈ پہلا شلوک
برہم کائنات کا پیدا کرنے والا اور دنیا کا محافظ دیوتاؤں کے
درمیان سب سے پہلے پیدا ہوا تھا - ایتریہ اپنشد ادھیائے
پہلا کھنڈ پہلا شلوک پہلا (یہ رگوید کے ایتریا برہمن کے دوسرے
آرنیک کا انتخاب ہے) ابتدا میں لاکلام صرف ایک آتما ہی تھا) اور
کچھ آنکھ جھپکتا ہوا بھی نہیں تھا - (روح اور مادہ تو کوئی چیز ہیں وہ تو جھپک

کا ہونا بھی تسلیم نہیں کرتا کبیر) چھاندوگیہ اُپنشد پر پیاٹھک ۶ کھنڈ ۲ شلوک

پہلا۔ اے بیٹے! پہلے صرف ست ہی تھا ایک بغیر دوسرے کے (چونکہ

مہرشی دیانند نے ایشور جیو۔ پرکرتی تینوں کو ست مانا ہے۔ لیکن یہاں

صرف ایک بغیر دوسرے کے ہے۔ لہذا آریوں کو اختیار ہے جن دو سے

عاری ہوں انکو غیر قدیم اور ایک کو قدیم منتخب کریں۔ لیکن تینوں کو قدیم ہرگز

نہیں کہہ سکتے کبیر)

چھاندوگیہ پرپیاٹھک ۶ کھنڈ ۱۷ شلوک ۳ وہ لطیف ....

جو سب کی اصل ہے ست ہے (دہی قدیم ہے) لیکن اس سے آتما والے ہوتے ہیں وہ ست ہے۔

آریہ سماج کا اصول پہلا سب سچے علوم اور جو چیزیں علم سے جانی جاتی ہیں

ان سب کا اصل الاصول پرماتما ہے (چونکہ روح و مادہ وغیرہ تمام اشیاء کا علم

بغیر علوم کے نہیں ہوا نہ ہو سکتا ہے۔ اسلئے ان تمام کی اصل (جڑ۔ بنیاد)

پیدائش کا سبب ایشور ہوا یا سوائے ایشور سب پیدا شدہ ہوئیں کبیر)

اے

روح و مادہ کو قدیم کہنے والو۔ کیا اب بھی نہ مانو گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ اگر نہیں

تو لازم آئے گا کہ تمکو وید کا علم نہیں۔ اور اگر وید کا علم ہے تو تم سخت ضدی۔ ہٹ

دھرم۔ وید کے دشمن نندک یعنی برائی کرنیوالے ہو اور ''ناستکو وید نندکہ''

وید کی نندا یعنی برائی کرنیوالا ناستک یعنی دہریہ۔ ناخدا شناس انیشور بادی۔ ناخدا پرست

ہوتا ہے پس اب آپ خود سمجھ لو کہ تم کیا ہوئے ...

یارو خودی سے باز بھی آؤگے یا نہیں تو ہنی پاک و صاف بناؤ گے یا نہیں

باطل کے میل جول سے ہٹاؤ گے یا نہیں — حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں
کب تک رہو گے ضد و تعصب میں دبے — آخر قدم بصدق اٹھاؤ گے یا نہیں

سچ سچ کہو اگر نہ بنا تم سے کچھ جواب
پھر بھی یہ منہ جہاں کو دکھاؤ گے یا نہیں

آئندہ آپکو اختیار ہے۔ اب بھی مادہ روح وغیرہ کو قدیم کہکر ایشور وادی ناستک ویدکے مخالف بنو یا انکو خدا کی لامحدود طاقت و قدرت سے پیدا شدہ مانکر خدا پرستوں کی فہرست میں نام لکھاؤ۔ سورگ کے بھاگی بناؤ۔

سمجھانے سے تھا ہمیں سروکار — اب مان نہ مان تو ہے مختار

هداكم الله تعالىٰ

ہمنے ویدوں سے مسائل مختلف فیہ مسلمان و آریہ کا فیصلہ لکھنا شروع کردیا ہے لہذا ہر مسئلہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ رسالے لکھ رہے ہیں جنمیں سے حسب ذیل طیار ہیں۔

کیا قربانی فعل جدید ہے۔ اور کیا روح و مادہ قدیم ہیں۔ تاریخ دنیا از وید۔ ویدکی فحش بیانی از ویدنکی خلافی۔ سوامی دیانند کے قول و فعل اور الہام جدید ار شنوی نیوگ۔ زنا نہیں نیوگ اور سدھانت ار ناممکن بات ار اہمل ار تکوار اسلام ار وام مارگی آریہ ہیں ار آریہ اپنے کو آریہ ثابت کریں اور یجروید کے درشن ار رگوید کے درشن ار پنڈت کا تمسخر خود اپنے ویدوں پر۔ ریت سدھار یعنی شدھی ار تعداد ازدواج ار

عبدالکبیر خاں کتیر جلال پوری بازار ملیاران دہلی
کوٹھی حاجی کرم الہی نور الہی سوداگران جنت